© rasailojaraid.com

احوال وکوائف

دار العلوم

نئے گورنر صاحب کی آمد | سرحد کے نئے گورنر جناب ارباب سکندر خان خلیل کراچی میں حلف وفاداری اٹھانے کے بعد دوسرے دن پشاور جاتے ہوئے دار العلوم تشریف لائے۔ دار العلوم حقانیہ میں اچانک آمد کے موقع پر دار العلوم کے صحن میں استقبالیہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہو چکی ہے۔ اور اللہ نے ہمیں ایک بڑی آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ انہوں نے حضرت مولانا عبد الحق صاحب شیخ الحدیث اور حاضرین سے دعا کی درخواست کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ سب اللہ سے دعا مانگیں کہ وہ ہمیں اس ملک کے تمام مسائل کے بہترین حل کی توفیق دے اور ہم نہ صرف مزدور کسان اور پسماندہ طبقہ کی صحیح خدمت کر سکیں بلکہ جس طرح ہمارے جوان ہمت بزرگ رہنما مولانا عبد الحق صاحب نے یہاں اسلام کی شمع روشن کی ہے۔ اس طرح پورے صوبہ میں اسلام کا بول بالا کر سکیں اور ایسے دار العلوم جگہ جگہ بنا سکیں۔ اس موقعہ پر قائد جمعیۃ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ بھی موجود تھے۔ حضرت شیخ الحدیث نے حاضرین کے ساتھ ہر دو حضرات کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کی دعا کی۔ دعا کے دوران حضرت گورنر صاحب احساس ذمہ داری سے آبدیدہ تھے۔ شیخ الحدیث صاحب نے فرمایا کہ انشاء اللہ اسلام کی روشنی میں گورنر صاحب اور مفتی صاحب اس ملک کو ایک مثالی ریاست بنا سکیں گے۔ گورنر صاحب کی آمد پر ہزاروں افراد، طلبہ واساتذہ اور شیخ الحدیث مدظلہ نے دعا کی۔ موصوف کے ساتھ بیشمار حکام اور معززین بھی دار العلوم آئے تھے جو استقبالیہ جلوس میں شامل تھے۔

حضرت شیخ الحدیث کی مصروفیات | حضرت شیخ الحدیث مدظلہ ۱ اپریل کو حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ کی معیت میں راولپنڈی تشریف لے گئے۔ جہاں اس دن حضرت مفتی صاحب کے ساتھ پریذیڈنٹ ہاؤس میں جناب صدر پاکستان کے ساتھ پارلیمانی لیڈروں کے مذاکرات میں شرکت کی دوسرے دن اسمبلی کے اجلاس کے سلسلہ میں گورنمنٹ ہاسٹل اسلام آباد منتقل ہو گئے۔

باقی صـ۲۱ پر

© rasailojaraid.com